سوال

ت سبعہ کا ثبوت 457

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دارس میں سبعہ یا عشرہ قراء ت کا اہتمام کیا جاتا ہے، جبکہ بعض علما سے پتہ چلتا ہے کہ یہ قراء ت کا حصہ نہیں ہیں، کیونکہ ان کا ثبوت حد تواتر کو نہیں پہنچتا، قرآن کریم تواتر سے ہم تک پہنچا ہے، قرآن وسنت کی روشنی میں اس کی وضاحت فرمائیں۔

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ں تحقیق کے نام سے صحیح احادیث کا انکار بلکہ استخفاف کیا جاتا ہے، وہاں قراء ت متواترہ کو بھی تختہ مشق بنایا جاتا ہے۔ حالانکہ ہمارے ہاں برصغیر میں قرآن کریم کی جو روایت پڑھی پڑھائی جاتی ہے وہ قراء ت متواتر کا ہی ایک حصہ ہے۔ اسے تسلیم کرنا اور باقی قراء ت کا انکار کرنا علم و عقل سے کور ذوقی کی بدترین

م، جامع ترمذی، سنن نسائی، سنن ابی داؤد، موطا امام مالک، مسند امام احمد، سنن بیہقی، مستدرک حاکم اور مصنف عبدالرزاق میں یہ حدیث بیان ہوئی ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بائیس سے زیادہ صحابہ کرام رضی اللہ عنھم بیان کرتے ہیں جن میں عمر بن خطاب، عثمان بن عفان، علی بن ابی طالب، ابو

وال کا ذکر کیا ہے، اس اختلاف کی وجہ یہ ہے کہ اس متواتر حدیث کے کسی طریق میں کوئی بھی ایسی صریح عبارت موجود نہیں ہے۔ جو سبعہ احرف کی مراد کو متعین کردے۔ جبکہ اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم ضرورت کے وقت کسی بات کی وضاحت کو مؤخر نہیں کرتے۔ احادیث میں سبعہ احرف کی و

اس حدیث سے واضح ہوتا ہے کہ ایک تو یہ تمام وجوہ قراء ت منزل من اللہ ہیں۔ دوسرے یہ کہ ان وجوہ کا اختلاف تناقض و تضاد کا نہیں بلکہ تنوع اور زیادتی معنی کی قسم سے ہے۔ اس تنوع کے بے شمار فوائد ہیں جو فن توجیہ القراءات میں بیان ہوئے ہیں اور اس پر مستقل کتابیں لکھی گئی ہیں۔

رسال رمضان المبارک میں حضرت جبرائیل علیہ السلام کے ساتھ قرآن کا دور کرتے تھے اور جس سال آپ کی وفات ہوئی اس سال آپ نے دو مرتبہ دور کیا، اس موقع پر بہت سی قراء ت منسوخ کردی گئیں اور چند قراء تیں باقی رکھی گئی ہیں۔ جواب تک متواتر چلی آرہی ہیں۔ ان کے لئے اولین شرط یہ ہے کہ وہ

کےبوقت عربی کتابت نقاط وحرکات سے خالی ہوتی تھی۔ اس لئے ایک ہی نقش میں مختلف قراء ت کے سماجانے کی گنجائش تھی۔ لوگوں کی سہولت کے لئے جب حروف پر نقاط وحرکات لگیں تو قرآن مجید بھی علیحدہ علیحدہ قراء ت میں شائع ہونے لگے۔ چنانچہ ہمارے ہاں برصغیر میں قراء ت امام عاصم بروایت حف

، وقت عربی کتابت نقاط وحرکات سے خالی ہوتی تھی۔ اس لئے ایک ہی نقش میں مختلف قراء ت کے سماجانے کی گنجائش تھی۔ لوگوں کی سہولت کے لئے جب حروف پر نقاط وحرکات لگیں تو قرآن مجید بھی علیحدہ علیحدہ قراء ت میں شائع ہونے لگے۔ چنانچہ ہمارے ہاں برصغیر میں قراء ت امام عاصم بروایت حفص

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب